



## سوال

(561) کیا عند الذبائح جانور کو قبلہ رخ لٹانا ضروری ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عند الذبائح جانور کو قبلہ رخ لٹانا ضروری ہے؟ (عبدالغنی عاصم - سبیلہ) (۵ مئی ۲۰۰۰ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سماعہ لطفی محمد بن ابراہیم آل الشیخ رحمہ اللہ ذبح کی سنتیں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”نمبر: ۵۔ یہ ہے کہ جانور کو قبلہ رخ کیا جائے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے جب کوئی جانور ذبح کیا، یا کسی ہدی کو نحر کیا تو اسے قبلہ رخ کیا۔ اونٹ کا کھڑے کھڑے بایاں گھٹنا باندھنا چاہیے۔ بخری اور گائے کو بائیں طرف لٹانا چاہیے۔ (فتاویٰ اسلامیہ: ۳/۲۳۱)

واضح ہو کہ جانور کو قبلہ رخ لٹانے کا اہتمام ہونا چاہیے۔ اگر کسی وقت نہ بھی ہو سکے تو ذبیحہ درست ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ فعل ہذا ضروری نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شریعت نے بے قابو دوڑے ہوئے اونٹ کے نحر کو ہر ممکن صورت میں جائز رکھا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 426

محدث فتویٰ